میں مولانا نے شرکت کی۔ یہ اجلاس ملک و بیرون ملک اسلام کی دعوت و تبلیغ کے سلسلہ میں ایک پروگرام اور لائحہ عمل مرتب کرنے کے سلسلہ میں بلایا گیا تھا۔

○ **اتحاد مجاہدین افغانستان کمیٹی میں شمولیت** ۱۷ر اکتوبر۔ افغان مجاہدین کے مختلف گروپوں میں اتفاق و اتحاد کے سلسلہ میں پورے عالمی سطح پر کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ اسی سلسلہ میں امام کعبہ جناب عبداللہ بن السبیل اور ان کے ہمراہ جناب ڈاکٹر عبداللہ نصیف جنرل سکریٹری رابطہ عالم اسلام اور شیخ عبداللہ الزاہد سابق وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی اور کویت و عرب امارات کے بعض اہم ذی اثر افراد کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں عالم عرب کے مذکورہ افراد کے علاوہ پاکستان کے چار افراد بھی شامل کئے گئے ہیں جن میں ایک جناب مولانا سمیع الحق صاحب ہیں۔ اس کمیٹی کے اراکین پشاور تشریف لائے۔ اور پشاور میں اس کے مسلسل کئی روز تک اجلاس جاری رہے۔ جن میں مولانا سمیع الحق بھی شریک رہے۔ اور مختلف افغان زعما سے کمیٹی نے ملاقاتیں کیں۔ اتحاد کے ان مساعی کا یہ سلسلہ ابھی جاری رہے گا اور مذکورہ کمیٹی کے بہت جلد پھر اجلاس ہوں گے۔

○ **عالم اسلام کے دو سکالروں سے مجلس مذاکرہ** ۴ر اکتوبر۔ دیت و قصاص کے مسئلہ پر صدر پاکستان کی خواہش پر عالم اسلام کے مشہور محقق علماء ڈاکٹر مصطفیٰ احمد الزرقا شام اور سعودی عرب کے ڈاکٹر معروف الدوالیبی کے ساتھ ایک مجلس مذاکرہ ہوا جس میں پاکستان سے مختلف مکاتب فکر کے چند جید علماء نے حصہ لیا۔ مولانا سمیع الحق صاحب کو بھی اس میں دعوت دی گئی تھی۔ آپ نے قصاص دیت کے موضوع پر اس مجلس مذاکرہ میں وہی موقف اختیار کیا جس کی ترجمانی آپ نے شوریٰ میں اختیار کی تھی۔ اور بحمداللہ تمام علماء نے عرب علماء پر واضح کیا کہ اجماعی اور واضح طے شدہ مسائل میں نہ تو اجتہاد کے لئے گنجائش ہوسکتی ہے نہ کسی کے شخصی تاویل و تحقیق سے شریعت کے مسائل تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ اجلاس جو مرکزی وزیر حج و اطلاعات راجہ ظفرالحق صاحب کی صدارت میں پانچ گھنٹے جاری رہا صدر پاکستان کے گیسٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔

○ **مولانا عبداللہ درخواستی کی آمد** ۲۰ر اکتوبر۔ نظام العلماء پاکستان کے امیر مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب سے ان کے دولت خانہ پر ملاقات کی۔ حضرت درخواستی مدظلہ کی آمد کا سن کر دور دراز سے مہمان آئے ہوئے تھے۔ دارالعلوم حقانیہ قدیم (حضرت شیخ الحدیث کے گھر کے ساتھ والی مسجد) کھچا کھچ بھر چکی تھی۔ حضرت درخواستی نے نماز جمعہ سے قبل درس دینا تھا۔ ان کی تقریر سے پہلے مولانا عبدالقیوم حقانی نے اکابر علماء دیوبند کی دارالعلوم حقانیہ کی سرپرستی، خصوصی توجہات و تعلقات پر روشنی ڈالی۔ اور ان حضرات کی تشریف آوری پر حضرت شیخ الحدیث اور دارالعلوم کے اساتذہ و طلبہ کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ ۴۰ منٹ کے درس قرآن کے بعد حضرت درخواستی نے نماز جمعہ پڑھائی۔ اور عصر کی نماز تک